

کم سنی میں شادی اور زچگی کے نتائج

- کم سنی میں شادی سے پڑھائی میں رخصت پڑتا ہے اور اقتصادی امکانات کے ساتھ ہنرمندی کا حصول محدود ہوجاتا ہے۔
- کم سنی میں حمل اور زچگی کو جوان عورتوں کی صحت کیلئے بہت خطرناک ہے۔
- زیادہ بڑی عمر کے مردوں سے جنسی گئی نوجوان وہیں جنسی تشدد کیلئے زیادہ محروم ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی اور جنسی سبب جمل سے پھیلنے والی دیگر بیماریوں کے لاحق ہونے کا بھی خطرہ انہیں زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ایک طرف انہیں انفرادی خود بخوبی اور اختیار حاصل نہیں ہوتا دوسری طرف انہیں صحت خدمات کے بارے میں واقفیت ہوتی ہے اور نظم نسبی سہولتوں کی کمی کی شادی جمہوری ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔



ساتھی معلم سامنے آتے ہیں ان کو بھی اطلاعات کی فراہمی کی تربیت دی جاتی ہے۔ ملتان سے صحت خدمات کے ۱۰۳ مراکز قائم کئے ہیں جو ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۵ء میں اور عورت سیکس ورکروں کے لئے صحت کی دیکھ بھال کی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ یہ منصوبہ ان کے سماجی اور اقتصادی حقوق کی بھی وکالت کرتا ہے۔

ہندوستان میں طبی اصطلاح کیلئے قومی اتفاق رائے سے متعلق کنسورٹیم (http://www.aiims.edu/aiims/events/Gynaewebsite/ma_finalsite/report/1_1_2.htm) کے مطابق ہر ایک ہزار اسقاط حمل میں زچگی کی تعداد اموات ۷.۸ ہے۔ بیشتر اسقاط غیر قانونی ہوتے ہیں۔ مطالعہ جات سے اشارہ ملتا ہے کہ جو عورتیں دوسری بار بھی

خواتین کی دیکھ بھال کرنا اور امریکہ میں اور بیرون امریکہ بھی صحت سے متعلق پالیسیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ تنظیم زچگی کی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں اطلاعات کی فراہمی میں مقامی حکومت اور رضا کار تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔

سیتا شکر نے بتایا کہ ”پانچ فائینڈر نے یہ بات محسوس کی ہے کہ بہار میں کام کرنے والی کئی شریک کار رضا کار تنظیموں کو، نہ صرف زچگی کی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کے معاملات میں بلکہ منصوبوں کی دیکھ بھال اور انتظام میں بھی تربیت دینے اور نکھارنے کی ضرورت ہے۔“ کیونکہ ان کے بیان کے مطابق ”یہ باضابطہ کلاسز لگا کر تربیت کی فراہمی، تکنیکی مدد، عملی نگرانی اور حقیقت حال

بہت سی برادریوں میں نوجوان عورتوں پر اس کا باؤ ہوتا ہے کہ وہ شادی کے فوراً بعد ایک بچے کی ماں بن کر اپنی ماں بننے کی اہلیت کا ثبوت پیش کریں۔ پرچار نے ۳۵۰ ”تبدیلی ایجنٹوں“ کو اس مقصد سے تربیت دی ہے کہ وہ نوبیا ہوتا جوڑوں، ایک بچے والے نوجوان جوڑوں، ساسوں، بالغ افراد اور دیہی طبیوں کو تربیت دیں اور باشعور بنائیں۔ ان کے علاوہ شمع پروین جیسے اضافی ۳۰۰۰ عوامی رضا کار بھی تیار کئے گئے ہیں جو تبدیلی ایجنٹوں کے ساتھ مل کر پوری برادری کو باشعور بنانے اور ایک ایسا سماجی ماحول تیار کرنے کیلئے کوشاں ہیں جس میں عورت کو اپنی پسند کے مطابق جیسے کام مقرر کیا۔

۱۹۵۷ء میں ایک امریکی ڈاکٹر کلیرنس کیمبل نے پانچ فائینڈر فنڈ قائم کیا۔ حصہ دار بنا کر انہوں نے منگنی توڑنے کیلئے ان کی تائید حاصل کر لی۔ انہوں نے کہا ”میں نہیں چاہتی تھی کہ ایسی کم عمری میں زچگی کی جس دشواری اور مشکل سے میں گزری ہوں اس دشواری اور مشکل سے میری بیٹی بھی گزرے اور اسی لئے میں نے منگنی توڑ دی اور اس فیصلے میں میرا خاندان میرے ساتھ ہے۔“ لڑکے والوں نے منگنی میں دی جانے والی اشیاء لوٹانے سے انکار کر دیا لیکن پروین اور ڈاکٹر حسین اس سے مطمئن تھے کہ مدد کو اپنی صحت محفوظ رکھنے اور پڑھائی جاری رکھنے کے جو مواقع ملے ہیں ان کے سامنے یہ نقصان کم ہے۔

ہندوستان میں پانچ فائینڈر انٹرنیشنل کے شروع کردہ متعدد پروگراموں میں سے ایک پروگرام ’پڑھاؤ‘ بھی ہے۔ ملک میں پانچ

استقاط حمل کا ارتقا کرتی ہیں ان میں جان جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ پانچ فائینڈر بہار کے پانچ اضلاع میں محفوظ طریقے سے استقاط حمل تک خواتین کی رسائی بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ غیر محفوظ استقاط حمل کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کی کوششوں کو استقاط کرنے اور محفوظ طریقوں کی زیادہ دستیابی سے مدد مل رہی ہے۔ پانچ فائینڈر اس خیال پر اٹل ہے کہ ”استقاط حمل پر انحصار کم کرنے کی کلید یہ ہے کہ خواتین کو اپنی بار آوری پر محفوظ طریقے سے کنٹرول کرنے کی آسانی دستیاب ہو۔ ان کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہو کہ وہ ماں بننا چاہتی ہیں یا نہیں۔ اور انہیں خاندانی منصوبہ بندی کی جدید خدمات بھی فراہم کرائی جائیں۔“

اوپر بائیں اور درمیان میں: پڑھاؤ کے زیر انتظام علاقوں کی نوجوان خواتین زچگی، بار آوری اور جنسی صحت سے متعلق ٹریننگ پروگرام میں حصہ لیتی ہوئی۔ اوپر دائیں: مقامی افراد زچہ کی صحت کے موضوع پر نڈز نالنگ پیش کرتے ہوئے۔

سے آگاہی اور دوروں کے ذریعہ ان کی اہلیت بڑھاتی ہے۔“

مہاراشٹر میں پانچ فائینڈر کا ملتان پر ڈیکٹ سیکس ورکروں اور ان کے موبلوں کو محفوظ طریقے سے جنسی عمل کرنے کے طور طریقوں کے بارے میں باخبر کرنے کیلئے ۶۵ شہروں، قصبوں اور گاؤں میں سرگرم عمل ہے۔ اس منصوبہ کا مقصد جنسی عمل سے پھیلنے والی بیماریوں کا غلبہ اور پھیلاؤ کم کرنا ہے۔ ملتان ۱۳ مقامی رضا کار تنظیموں کے ساتھ کام کرتی ہے اور ایل اینڈ ملڈ ایگنس فاؤنڈیشن کی اہوان انی شی ایٹیو کا حصہ ہے۔ اہوان انی شی ایٹیو ہندوستان کے ۶ شہروں میں ایچ آئی وی ریس کے پھیلاؤ کی روک تھام میں ہاتھ بٹاتی ہے۔ سیکس ورکر برادری (اور اس برادری کے دوست، جن کو سماجی کہتے ہیں) یعنی آٹو ڈرائیور اور لاج ملازمین کے درمیان سے جو

۱۹۲۰ کی دہائی کے دوران امریکہ میں خواتین اور جوڑوں میں باغی حمل دواؤں اور طریقوں کی وکالت کرنے اور رواج دینے کا جو کام ڈاکٹر کیمبل نے شروع کیا تھا اسی کی منجی پیداوار پانچ فائینڈر ہے۔ ڈاکٹر کیمبل نے نومبر ۱۹۲۹ء میں سن سٹی زچہ صحت کلینک کھولا تھا۔ اور مردوں عورتوں کو افزائش نسل روکنے کی اطلاعات کی فراہمی شروع کی تھی۔ پانچ فائینڈر کا مرکز اس وقت مساجد میں شمس کے دائرہ میں ہے۔ یہ ایک عالمی غیر منافع بخش تنظیم ہے۔ جس کی سرگرمیوں کا سارا مرکز زچگی کی صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور ایچ آئی وی ریس سے بچاؤ اور دیکھ بھال ہے۔

۱۹۸۵ء سے ڈیشیل ای پیلی گروم کی قیادت میں پانچ فائینڈر ترقی کرتے ہوئے امریکہ کو مرکز بنا کر سرگرم ابتدائی غیر منافع بخش تنظیم سے ایک ایسی عالمی تنظیم میں تبدیل ہو گئی ہے جس کا سالانہ بجٹ ۹۰ ملین ڈالر سے زیادہ کا ہے۔ پانچ فائینڈر ۲۰ سے زیادہ ترقی یافتہ ملکوں میں سرگرم عمل ہے۔

فائینڈر کی نائب نمائندہ ڈبلیو بیٹا شکر نے بتایا کہ ”۲۰۰۱ء سے ہندوستان میں پرچار نے کم عمر میں زچگی اور بار آوری سے تعلق رکھنے والے بہت پرانے اور اچھی طرح رائج سماجی طریقوں کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں، ان کے والدین اور ساج کے بااثر افراد کے رویہ اور برتاؤ میں بڑی تبدیلی لانا ہے۔ پانچ فائینڈر اپنا پیغام ”متحدہ واسطوں جیسے کہ روک شاپ اور سینار، ڈراموں اور گلاسوں کے ذریعہ“ عام کرتی ہے۔ ہندوستان میں اس کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہے۔ مقامی دفاتر اور منصوبے پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔

بہار میں ’پڑھاؤ‘ کی پیدائش میں تاخیر اور دو بچوں کی ولادتوں کے درمیان زیادہ فرق کے تصور کو فروغ دے رہی ہے۔ جن علاقوں میں لڑکیوں کی شادی کم سنی میں کرنے کا رواج ہے اور جہاں لڑکیاں اور عورتیں سماجی اور اقتصادی عدم مساوات سے دوچار ہیں وہاں ان کو پہچانی جانے والی معلومات اور وسائل انہیں اس کا اہل بناتے ہیں کہ وہ اپنی زندگیوں اور جسموں پر اثر انداز ہونے والی متبادل صورتوں میں اپنے لئے بہتر صورت اپنائیں۔ ہندوستان میں